موضوعاتی مطالعہ

باب نمبر 1

قرآن مجید (تعارف، حفاظت، فضائل)

سوال 1: قرآن مجید کا مختصر تعارف بیان کریں۔

05(001)

جواب: تعارف قرآن:

-1 قرآن حکیم کا معنی ومفہوم:

قرآن کا لفظ قرأة سے مشتق ہے جس کے معنی پڑھنا اور جمع کرنا کے ہیں۔ کیونکہ یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔

-2 قرآن حکیم کی تعریف:

اصطلاحی طور پر قرآن سے مراد اللہ تعالیٰ کی وہ آخری آسمانی کتاب جو حضرت محمد ﷺ پر حضرت جرائیلؑ کے ذریعے سے نازل ہوئی۔

-3 قرآن کی زبان:

قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا جو کہ دنیا کی انتہائی ترقی یافتہ، وسیع اور جامع زبان ہے یہ قیامت تک زندہ رہنے والی زبان ہے۔

-4 پہلی وحی:

قرآن مجید کی پہلی وحی سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پر مشتمل ہے جو کہ غار حرا میں نازل ہوئیں۔

"پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم سے پڑھنا لکھنا سکھایا۔ اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا"

-5 آخری وحی:

قرآن مجید کی نازل ہونے والی آخری آیت سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ ہے جو کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں نازل ہوئی۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا. (سورۃ المائدہ:3)

"آج میں نے تمھارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

-6 مدت نزول:

قرآن مجید کی مدت نزول تقریباً 23 سال ہے۔

-7 مکی دورِ نزول:

اعلانِ نبوت سے لے کر ہجرتِ مدینہ تک کا عرصہ مکی دورِ نزول کہلاتا ہے جو کہ تقریباً 13 سالوں پر مشتمل ہے۔ اس دور میں 86 سورتیں نازل ہوئیں۔

Scanned with CamScanner

8۔ مدنی دورِ نزول:
ہجرت مدینہ سے وصال نبوی تک کا زمانہ مدنی دورِ نزول کہلاتا ہے جو کہ قریباً 10 سالوں پر مشتمل ہے۔ اس دور میں 28 سورتیں نازل ہوئیں

9۔ قرآنِ حکیم کی ترتیب:
قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب، ترتیبِ نزولی نہیں بلکہ توقیفی ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السّلام جب وحی لاتے تو قرآن میں اس کا مقام بھی بتا دیتے۔ اس طرح ترتیب نزولی کی بجائے ''ترتیبِ توقیفی'' مکمل ہوتی گئی۔ یہ وہی ترتیب ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو آگاہ فرمایا۔ توقیف کا معنیٰ واقف کرنا آگاہ کرنا ہے۔

10۔ قرآن حکیم کے مضامین:
i- قرآن حکیم میں عقائد و عبادات کے بارے میں احکامات ہیں۔
ii- قانونی مساوات، عدل وانصاف اور معاشرتی ذمہ داریوں کا تذکرہ ہے۔
iii- اخلاقِ حسنہ کی تعلیم رذائل اخلاق سے اجتناب کا حکم ہے۔
iv- انبیاءِ کرام اور ان کی اقوام کے سبق آموز واقعات بیان کئے گئے ہیں۔
v- مقصدِ حیات، قیامت وحشر اور جنت وجہنم کی تفصیلات کا تذکرہ ہے۔

11۔ قرآنِ حکیم کی سورتوں اور آیات کی تفصیل:
i- قرآن حکیم کی سورتوں کی تعداد 114 ہے جن میں 86 مکی اور 28 مدنی ہیں۔
ii- قرآن حکیم کی سب سے بڑی سورت ''سورۃ البقرہ'' اور سب سے چھوٹی سورت ''سورۃ الکوثر'' ہے۔
iii- سورۃ التوبہ کے شروع میں بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نہیں ہے جبکہ سورۃ النمل میں ایک بار مزید بسم اللہ موجود ہے۔
iv- قرآن حکیم کے 30 پارے، 7 منازل اور 14 سجدے ہیں۔
v- قرآن حکیم کے 540 رکوع اور 6666 آیات ہیں۔

12۔ قرآن حکیم کے اسماء:
قرآن حکیم کے پچپن نام ایسے ہیں جو خود آیات قرآنیہ سے ماخوذ ہیں۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

i۔ الکتاب:	مکمل تحریر
ii۔ الفرقان:	حق وباطل میں فرق کرنے والی
iii۔ النور:	روشنی اور ہدایت کا ذریعہ
iv۔ الشفاء:	روحانی شفا اور پیغام صحت
v۔ العلم:	علم ومعرفت کا سرچشمہ
vi۔ البیان:	واضح تعلیم (تفصیل کے ساتھ)

Scanned with CamScanner

vii۔ الذکر: یاد دلانے والی (عظمت کا ذریعہ)

viii۔ الحکمۃ: دانائی

13- اِعراب:

شروع میں قرآن مجید پر اعراب (زیر، زبر، پیش) اور نقاط نہیں تھے۔ اہل عرب کی زبان میں قرآن کے نزول کے باعث وہ آسانی سے اس کی تلاوت کر سکتے تھے۔ جب غیر عرب مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا تو اعراب و نقطوں کی ضرورت محسوس ہوئی۔ محققین کے نزدیک یہ کام ابوالاسود دوئلی اور اسکے شاگردوں نے کیا اور بعض روایات کے مطابق حجاج بن یوسف نے یہ کام کروایا۔

سوال 2: قرآن حکیم کی حفاظت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ بیان کیجیے۔ (بورڈ 2007) 05(002)

جواب: قرآن کا لفظ قرأۃ سے مشتق ہے جس کے معنی پڑھنا اور جمع کرنا کے ہیں۔ کیونکہ یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔

1- **وعدۂ خداوندی:** اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ

"بیشک ہم نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں"۔

قرآن حکیم کو اللہ تعالیٰ نے یوں محفوظ فرمایا کہ جتنے طریقے کسی چیز کی حفاظت کے ہو سکتے ہیں وہ اپنا لیے گئے، حفاظت کا بہترین طریقہ اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار کیا کہ اسے مسلمانوں کے سینوں میں محفوظ کر دیا۔

2- **عہد رسالت میں حفاظت قرآن:**

قرآن مجید رسول ﷺ پر ایک ہی وقت میں نازل نہیں ہوا بلکہ تقریباً تیئس (۲۳) سال میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا جونہی کچھ آیات نازل ہوتیں آپؐ کاتبینِ وحی میں سے کسی ایک کو بلوا کر لکھوا دیتے اور یہ راہنمائی بھی فرماتے کہ انہیں کس سورت سے پہلے یا بعد میں کون سی سورت میں کن آیات کے ساتھ رکھا جائے۔ ہجرت کے بعد مسجد نبویؐ میں ایک مقام متعین تھا جہاں وہ عبارت رکھ دی جاتی صحابہ کرامؓ اس کی نقل کر کے لے جاتے اور یاد کر لیتے مختلف اوقات خصوصاً پانچوں نمازوں میں اس کی تلاوت کرتے اور اس کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے جوں جوں قرآن مجید نازل ہوتا گیا لکھا بھی جاتا رہا اور حفظ بھی ہوتا رہا اس عمل میں صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی شامل رہیں حتیٰ کہ حضور نبی اکرمؐ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن کریم اکثر امہات المومنینؓ، اہل بیتؓ، صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کو حفظ ہو چکا تھا اور متعدد صحابہ کرامؓ نے اس کی مکمل نقول بھی تیار کر لی تھیں۔

3- **عہد صدیقیؓ میں حفاظت قرآن:**

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں جنگ یمامہ میں بہت سے حفاظ کرام شہید ہو گئے حضرت عمرؓ کو اس بات کی بڑی فکر ہوئی کہ اس طرح کے معرکے مزید ہوئے اور حفاظ کرام شہید ہوتے رہے۔ تو کہیں ایسا نہ ہو کہ قرآن مجید کی حفاظت کا زمینی ذریعہ کمزور پڑ جائے۔ انہوں نے حضرت ابوبکرؓ صدیق کو مشورہ دیا کہ قرآن کریم کو ایک جگہ لکھنے کا انتظام کیا جائے۔ مگر حضرت ابوبکرؓ نہ مانے اور فرمایا کہ جب حضور ﷺ نے اس کو ایک جگہ جمع نہیں کیا تو میں کیسے کر سکتا ہوں مگر حضرت عمرؓ کے بار بار اصرار اور دیگر صحابۂ کرامؓ کے کہنے پر حضرت ابوبکرؓ قرآن کو ایک جگہ جمع کرنے پر قائل ہو گئے اور حضرت زیدؓ بن ثابت کو اس کام کا حکم دیا۔ حضرت زیدؓ نے بڑی محنت اور احتیاط سے پورے قرآن کو

Scanned with CamScanner

ایک جلد میں جمع کیا آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

4۔ عہد عثمانی میں حفاظتِ قرآن:

حضرت عثمان غنیؓ کے دورِ خلافت میں اسلامی حکومت بہت وسیع ہو چکی تھی لوگ اپنے اپنے انداز اور لہجہ میں قران مجید کی تلاوت کرنے لگے حضرت عثمانؓ نے تمام مسلمانوں کو صرف قریشی قرأت کے مطابق قرآن پڑھنے کا حکم دیا اس کارنامے کی وجہ سے حضرت عثمانؓ کو ''جامع القرآن'' کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپؓ نے قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کرا کے تمام صوبائی دارالحکومتوں میں بطورِ نسخہ ایک ایک بھجوا دیں۔

حاصل کلام

اہل کفر حیران ہیں کہ آج چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی قرآن پاک کی زیر زبر بلکہ حرف تک ایسا نہیں جس میں ذرہ بھر تبدیلی آئی ہو۔

05(003)

سوال 3: فضائل قرآن پر نوٹ لکھیں۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

1۔ تعارف قرآن:

قرآن کا لفظ قرأۃ سے مشتق ہے جس کا معنی پڑھنا اور جمع کرنا کے ہیں۔ کیونکہ یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔

2۔ محفوظ کتاب:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ **ارشاد باری تعالیٰ ہے۔**

''اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ'' (الحجر: ۹)

''بلاشبہ یہ ذکر (نصیحت کا مضمون قرآن پاک) ہم نے نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں''۔

3۔ افضل کتاب:

حدیث نبویؐ ہے: ''فَضۡلُ کَلَامِ اللّٰہِ عَلٰی سَائِرِ الۡکَلَامِ کَفَضۡلِ اللّٰہِ عَلٰی خَلۡقِہٖ''

''اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت (یعنی قرآن مجید کی) تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے''

4۔ کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب:

یہ کتاب اس قدر اپنے اندر مٹھاس رکھتی ہے کہ بار بار پڑھنے سے اکتاہٹ نہیں ہوتی ایک بار پڑھنے سے بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے یہ واحد کتاب ہے جو پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَہٗ وَ قُرۡاٰنَہٗ

''بے شک اس (قرآن) کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے''۔

Scanned with CamScanner

آسان اور عام فہم کتاب:

5۔ یہ کتاب انتہائی عام فہم ہے اور یاد کرنے میں آسان بھی ہے یہی وجہ ہے کہ لاکھوں حفاظ کے دلوں میں محفوظ ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

ترجمہ "اور ہم نے قرآن کو آسان کر دیا نصیحت کے لیے پس کوئی ہے جو نصیحت پکڑے"

دائمی زبان:

6۔ یہ ایسی زبان میں نازل کی گئی ہے جو کبھی نہ ختم ہونے والی اور ترقی یافتہ زبان ہے۔ عربی زبان تمام دنیا میں مقبول ترین زبان ہے۔ جس کا اعتراف غیر مسلم بھی کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں ہے: **"اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ۔"** (زخرف : ۳)

ترجمہ: "ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں اتارا تاکہ تم سمجھ سکو"۔

لاریب کتاب:

7۔ اس میں کوئی شک نہیں یہ کتاب اللہ کا کلام ہے۔ جن لوگوں نے اس کتاب میں شک کیا اللہ تعالیٰ نے انہیں چیلنج کر دیا اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو تو اس جیسی کوئی ایک سورت بنا لاؤ۔ آج تک دنیا کا کوئی شخص اس کے مقابلے میں ایک بھی آیت نہیں بنا سکا۔ اور نہ کوئی قیامت تک بنا سکے گا۔

کتاب ہدایت:

8۔ اس انقلاب پرور کتاب نے دنیا کے ہر خطے میں ہدایت کے چراغ روشن کیے۔

ارشاد باری تعالیٰ: **شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ** (البقرہ)

"رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے"

مدلل کتاب:

9۔ یہ ایسی کتاب ہے جو ہر بات دلیل سے پیش کرتی ہے اور ہر مخالف کو بے بس کر کے ماننے پر مجبور کر دیتی ہے۔

"وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِیْ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ۔" (الاسراء: ۸۹)

"ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کر دی ہے"

جامع کتاب:

10۔ یہ کتاب سابقہ اقوام کے قصے اور غلطیاں بیان کر کے انسان کے لیے معاشرت، معیشت، سیاست، اخلاقیات اور دیگر شعبوں کے بارے میں جامع تعلیمات پیش کرتی ہے۔

"وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ"۔ (الانعام: ۵۹)

ترجمہ: اور کوئی خشک و تر چیز ایسی نہیں جو اس روشن کتاب میں نہ ہو"

Scanned with CamScanner

11۔ عالمگیر کتاب:

یہ کتاب کسی خاص علاقے یا قوم کو مخاطب نہیں کرتی ہے بلکہ پوری انسانیت سے خطاب کرتی ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (یوسف: ۱۰۴)

ترجمہ: ''یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔''

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ میں تمام انسانیت کا نبیؐ ہوں۔

12۔ بے حساب اجر کی حامل کتاب:

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں اور الف، لام، میم ایک نہیں تین حروف ہیں۔ جن کے پڑھنے پر تیس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس پر عمل کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت دونوں میں عزت وسرفرازی عطا فرماتا ہے۔

13۔ منظم ترین کتاب:

یہ کتاب قافیہ، ردیف بردار بھی ہے۔ لیکن شاعر کا کلام نہیں کہ دنیا کے بڑے بڑے شعراء اس کی منظّم ومربوط کلامی کے قائل ہیں۔ عرب کے ''لبید'' جیسے نامور شاعر نے بھی اس کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔

14۔ شیریں بیان:

اس کتاب مبین کا انداز اتنا شیریں ہے کہ سننے والے اور پڑھنے والے فوراً اس کے اسیر ہو جاتے ہیں کفار مکہ کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے تھے کہ اگر یہ کلام سن لیا تو کہیں اس کا ان پر کوئی اثر نہ ہو جائے۔

حاصلِ کلام:

قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ ہدایت وراہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ اس پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

بقول اقبالؔ:

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

Scanned with CamScanner

باب نمبر 1 (قرآن مجید کا تعارف، حفاظت، فضائل)

معروضی

درست ترین جواب کو دائرہ لگائیں۔

-1 اللہ تعالیٰ نے انسان کو خیر اور شر میں فرق کرنے کی صلاحیت اور آواز عطا فرمائی۔ 05(004)

(الف) دل کی (ب) دماغ کی (ج) سوچ کی (د) ضمیر کی

-2 قرآن پاک اللہ کی کتاب ہے۔ (بورڈ 2009) 05(005)

(الف) پہلی (ب) آخری (ج) تیسری (د) دوسری

-3 قرآن کریم سابقہ آسمانی کتابوں کی کرتا ہے۔ (بورڈ 2009) 05(006)

(الف) تعریف (ب) تردید (ج) توصیف (د) تصدیق

-4 سابقہ آسمانی کتابیں ہیں۔ (بورڈ 2010) 05(007)

(الف) محفوظ (ب) غیر محفوظ (ج) قابل عمل (د) ناقابلِ عمل

-5 قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لئے کہا گیا ہے۔ 05(008)

(الف) مکتوباً (ب) شہیداً (ج) مھیمناً (د) مصدقاً اور مھیمناً

-6 قرآن کریم انسانی زندگی کے پہلوؤں کی رہنمائی کرتا ہے۔ (بورڈ 2008) 05(009)

(الف) معاشرتی (ب) معاشی (ج) مذہبی (د) تمام

-7 قرآن کریم میں زندگی کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔ 05(010)

(الف) اچھے انداز میں (ب) کھلے طریقے سے (ج) پُرتاثیر انداز میں (د) وضاحت سے

-8 قرآن مجید انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے متعلق تعلیمات پیش کرتا ہے۔ 05(011)

(الف) جامع (ب) مکمل (ج) نامکمل (د) درست

-9 قرآن کریم کا نزول جاری رہا۔ تقریباً (بورڈ 2011-2010-2009) 05(012)

(الف) 10 سال (ب) 13 سال (ج) 23 سال (د) 24 سال

-10 پوری دنیا میں موجود قرآن پاک کے نسخوں میں ایک کا بھی فرق نہیں۔ 05(013)

(الف) آیت (ب) حرف (ج) زیر زبر (د) لفظ

-11 سب سے پہلے کس نے قرآن پاک یکجا کر کے محفوظ کرایا؟ 05(014)

(الف) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ (ب) حضرت ابوبکر صدیقؓ (ج) حضرت عثمان غنیؓ (د) حضرت علیؓ

Scanned with CamScanner

-12 انسان کی دنیا اور آخرت کی حقیقی فلاح کا دارومدار کس پر عمل کرنے میں ہے؟ 05(015)

(الف) نیکی پر (ب) سچائی پر (ج) عبادت پر (د) قرآن مجید پر

-13 قرآن کریم کے ایک ایک حرف پر نیکیاں ملتی ہیں۔ (بورڈ 2010) 05(016)

(الف) پانچ پانچ (ب) دس دس (ج) ستائیس ستائیس (د) ستر ستر

-14 اللہ تعالیٰ بہت سی قوموں کو قرآن کی وجہ سے عطا فرمائے گا۔ 05(017)

(الف) حکومت (ب) سربلندی (ج) دولت (د) خزانے

-15 قرآن حکیم محفوظ ہے۔ کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔ 05(018)

(الف) مسلمانوں نے (ب) صحابہؓ کرامؓ نے (ج) اللہ تعالیٰ نے (د) رسول کریمؐ نے

-16 انجیل کس نبی پر نازل کی گئی۔ 05(019)

(الف) حضرت ابراہیمؑ (ب) حضرت موسیٰؑ (ج) حضرت داؤدؑ (د) حضرت عیسیٰؑ

-17 تورات کس نبی پر نازل کی گئی۔ 05(020)

(الف) حضرت ابراہیمؑ (ب) حضرت موسیٰؑ (ج) حضرت داؤدؑ (د) حضرت عیسیٰؑ

-18 زبور کس نبی پر نازل کی گئی۔ 05(021)

(الف) حضرت ابراہیمؑ (ب) حضرت موسیٰؑ (ج) حضرت داؤدؑ (د) حضرت عیسیٰؑ

-19 کس خلیفہ راشدؓ نے قرآن مجید کی نقول تمام صوبائی دارالحکومتوں کو بھجوائیں؟ (بورڈ 2009) 05(022)

(الف) حضرت ابوبکرؓ صدیق نے (ب) حضرت عمرؓ فاروق نے (ج) حضرت عثمان غنیؓ نے (د) حضرت علیؓ نے

-20 اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل رہنمائی کے لیے کیا اہتمام فرمایا؟ 05(023)

(الف) دنیا بنائی (ب) انبیاء اکرامؑ بھیجے (ج) ذہن عطا فرمایا (د) بزرگانِ دین پیدا کیے

-21 جامع القرآن کسے کہتے ہیں۔ 05(024)

(الف) حضرت عثمانؓ (ب) حضرت عمرؓ (ج) حضرت ابوبکرؓ (د) حضرت علیؓ

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
-1	(د)	-2	(ب)	-3	(د)	-4	(ب)	-5	(د)
-6	(د)	-7	(ج)	-8	(الف)	-9	(ج)	-10	(ج)
-11	(ب)	-12	(د)	-13	(ب)	-14	(ب)	-15	(ج)
-16	(د)	-17	(ب)	-18	(ج)	-19	(ج)	-20	(ب)
-21	(الف)								

Scanned with CamScanner

سوالات کے مختصر جوابات:

س1: پہلی وحی یعنی سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات کا ترجمہ لکھیں۔ (بورڈ 2007) 05(025)

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ o خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ o اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ o الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ o عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ o کا ترجمہ لکھیے۔

ج: "پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم سے پڑھنا لکھنا سکھایا۔ اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا"۔

س2: قرآن پاک کی آخری نازل ہونے والی آیت کا ترجمہ لکھیے۔ 05(026)

(تکمیل دین سے متعلقہ آیت کا ترجمہ لکھیے)

آیت: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

ج: ترجمہ: "آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا"۔

س3: حفاظت قرآن کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیئے۔ (بورڈ 11-2009) 05(027)

آیت: اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

ج: ترجمہ: "بیشک ہم نے اس ذکر (قرآن پاک) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

س4: اللہ تعالیٰ نے انسان کے ذہن اور روح کی رہنمائی کا کیا اہتمام فرمایا؟ 05(028)

(اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل رہنمائی کے لیے کیا اہتمام فرمایا؟)

ج: اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا۔ اُس کے لیے مادی وسائل پیدا کیے اور اس کے ذہن اور روح کی رہنمائی کے لیے خیر و شر میں فرق کرنے کی صلاحیت اور ضمیر کی آواز عطا فرمائی اس کی کامل رہنمائی کے لیے انبیاءِ کرام مبعوث فرمائے اور اُن پر کتابیں نازل کیں۔

س5: قرآن مجید کا مختصر ترین تعارف لکھیں۔ (بورڈ 11-09-2007) 05(029)

ج۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ یہ اللہ کے آخری نبی حضرت محمدؐ پر تقریباً 23 سال کے عرصے میں نازل ہوئی۔ یہ تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا دائمی ذریعہ ہے اور گذشتہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔ اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں مکمل اور جامع رہنمائی مہیا کرتا ہے۔

س6: سابقہ امتوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے رہنمائی کا کیا اہتمام فرمایا؟ 05(030)

ج۔ اللہ تعالیٰ نے پچھلی امتوں کے لیے بھی انبیاءِ کرام مبعوث فرمائے اور بعض پر کتابیں بھی نازل فرمائی تھیں۔

س7: وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکَ الْکِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْکِتَابِ وَ مُهَیْمِناً عَلَیْهِ کا ترجمہ لکھیں؟ 05(031)

ج۔ "اور تمہاری طرف ہم نے یہ کتاب نازل کی ہے جو حق لے کر آئی ہے اور سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اُن کی محافظ اور نگہبان ہے"۔

Scanned with CamScanner

س 8: قرآن مجید کو سابقہ آسمانی کتابوں کے لیے کیا کہا گیا ہے۔اور کیوں؟/مُہیمن کہنے کا مطلب کیا ہے؟(بورڈ2010،2011) 05(032)

ج۔ قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے "مُہَیمِن" اور مُصَدِّق کہا گیا ہے۔مُہَیمِنْ کہنے کی اہم وجہ یہ ہے کہ قرآن نے گذشتہ کتابوں کی تعلیمات اور عقائد جو اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے اُنھیں ازسرِ نو بیان کر کے محفوظ کر دیا ہے تا کہ قرآنی تعلیمات پر ہر زمانے میں پورے اطمینان سے عمل کیا جا سکے۔اور مُصَدِّق اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ سابقہ آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے۔

س 9: قرآن کا دائرہ کار کیا ہے؟ قرآن کا موضوع کیا ہے؟ (بورڈ 2010)

(قرآن کریم انسانی زندگی کے کن پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے؟) 05(033)

ج۔ قرآن مجید انسان کی انفرادی واجتماعی زندگی، معاشرتی حقوق وفرائض، معاشی واقتصادی امور کے متعلق بنیادی ہدایات، سیاسی اور بین الاقوامی معاملات اور اخلاقی رویوں کے متعلق جامع تعلیمات پیش کرتا ہے غرض قرآن کا موضوع انسان ہے لہذا انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں قرآن مجید مکمل رہنمائی اور معلومات فراہم کرتا ہے۔

س 10: قرآن مجید کس کی طرف سے نازل شدہ ہے اور اس کی حفاظت کا کس نے ذمہ لیا ہے؟ 05(034)

ج۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

س 11: قرآن نے دین کے بنیادی احکام کے ساتھ ساتھ کن علوم پر غور وفکر کی دعوت دی ہے؟ 05(035)

ج۔ قرآن نے دین کے بنیادی احکام کے ساتھ ساتھ دنیاوی فلسفہ، تاریخ، غذا اور غذائیت اور سائنسی علوم وفنون پر غور وفکر کی دعوت دی ہے۔

س 12: نبی کریم ﷺ نے قرآن مجید کی حفاظت کا کیا اہتمام فرمایا/ابتداء میں قرآن مجید کو کیسے محفوظ کیا گیا؟ (بورڈ 2010-11) 05(036)

ج۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے حفاظت قرآن کے لیے یہ اقدامات فرمائے۔

i۔ جوں ہی کوئی آیت نازل ہوتی آپؐ کاتبین وحی کو بلا کر لکھوا دیتے اور ساتھ رہنمائی بھی فرماتے کہ یہ آیت کہاں اور کس آیت کے ساتھ ملا کر لکھی جائے۔

ii۔ مسجدِ نبویؐ میں ایک متعین مقام پر یہ عبارت رکھ دی جاتی جہاں سے صحابہ کرامؓ نقل کر کے لے جاتے اور یاد کر لیتے تھے۔

iii۔ پانچوں نمازوں میں اِن کی تلاوت کرتے۔

iv۔ حفظ کرنے کی ترغیب دی (مثلاً حافظ کے درجات وغیرہ کو بیان کرکے)۔

س 13: رسول اللہ کی رحلت کے بعد قرآن کی جمع وتدوین کا کام کس نے کیا؟ (بورڈ 2009) 05(037)

ج۔ نبی اکرم ﷺ کی رحلت کے بعد قرآن کی جمع وتدوین کا کام حضرت ابوبکرؓ صدیق نے کیا۔آپؓ نے حضور نبی اکرمؐ کے لکھوائے ہوئے تمام اجزاء کو آپؐ کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کرا کے محفوظ کر دیا۔آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو نبی کریمؐ نے اللہ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

س 14: جامع القرآن کس صحابیؓ کو اور کیوں کہا جاتا ہے؟ یا حضرت عثمان غنیؓ نے حفاظت قرآن مجید کے بارے میں کیا خدمات سرانجام دیں؟ (بورڈ 2009 2010) 05(038)

ج۔ حضرت عثمانؓ ذوالنورین نے اپنے عہد خلافت میں قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کرا کے تمام صوبائی دارالحکومتوں میں ایک ایک نسخہ کے طور پر بھجوا دیں اور مسلمانوں کو ایک قرأت پر جمع کیا یہی وجہ ہے کہ آپؓ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

س15: حضور نبی اکرم ﷺ نے قرآن کے معلم و متعلم کی کیا فضیلت بیان کی ہے (قرآن سیکھنے کی ترغیب کے سلسلے میں نبی ﷺ کا کوئی فرمان لکھیں)؟

05(039)

ج۔ قرآن جس طرح تمام کلاموں سے بہت فضیلت والا کلام ہے اسی طرح اس کی تعلیم حاصل کرنے والا اور دوسروں کو تعلیم دینے والا سب سے بہتر ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ خَیْرُ کُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

س16: حضور نبی اکرم ﷺ نے قرآن مجید کی تلاوت کا کیا اجر بیان کیا ہے؟

05(040)

ج: حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کی تلاوت بہت بڑی نیکی ہے اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ قرآن کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت دونوں میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔

س17: اللہ تعالیٰ نے انسان کی جسمانی اور فطری ضروریات کے لیے کیا اہتمام فرمایا؟

05(041)

ج: اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا اس کی جسمانی اور فطری ضروریات پوری کرنے کے لیے مادی وسائل پیدا کیے۔

س18: صحابی کسے کہتے ہیں؟

05(042)

ج: وہ شخص جس نے ایمان کی حالت میں نبی کریم ﷺ سے ملاقات کی اور ایمان کی حالت میں ہی وفات پائی۔

س19: کاتب وحی سے کیا مراد ہے؟

05(043)

ج: نبی کریم ﷺ نے جس صحابی کو قرآنی آیات (وحی) لکھنے پر مامور فرمایا تھا اسے کاتب وحی کہتے ہیں۔

س20: قرآن مجید کا محافظ کون ہے؟ کیا اس میں کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے؟

05(044)

ج: قرآن مجید کا محافظ اللہ تعالیٰ ہے۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

05(045)

س20: کتاب اور صحیفے میں فرق بتائیے۔

ج: الہامی کتاب مکمل شریعت اور تفصیلی احکامات پر مشتمل ہوتی ہے جبکہ صحیفہ مخصوص اور مختصر احکامات پر مشتمل ہوتا ہے۔

05(046)

س21: قرآن مجید سے منہ پھیرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟ (بورڈ 2010)

ج: قرآن مجید سے منہ پھیرنے والے دُنیا اور آخرت میں ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں۔

05(047)

س22: دوسری آسمانی کتابوں کے مقابلے میں قرآن پاک کو کیا مقام حاصل ہے؟ (بورڈ 2010)

ج: پہلی آسمانی کتابوں کی تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے۔ انھیں قرآن مجید نے اپنے اندر محفوظ کر لیا ہے۔ اور صرف یہی وہ کتاب ہے جس کی تعلیمات پر پورے اطمینان سے ہر زمانے میں عمل کیا جا سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner